## اے حسن جی تج قبر پر حاجتاں ہوتی تمام

اے حسن جی تج قبر پر حاجتاں ہوتی تمام
مانتا جیوں شیخ قادِر کی چلے ہے خاص و عام
نِت رہے تج قبر پر اہلِ الولاء کا اِزدِحام
اے حسن جی حق نے بخشا تج رتبہ عالی مقام

لقب حافظ زندگی میں شغل تھا دائم کتاب
اب کرامت کے سبب سے تج کو پیری کا خِطاب
دہر کے بھولے تو ترت تج نام سے پاوے شتاب
"قُل ھوا اللہ" مانتے ہیں دل کو خالص کر مدام

جب ارادہ مرد و زَن کرتے ہیں ہر ایک کام کو
تب زیارت مان تیری پھر کرے پیغام کو
ہاتھ میں جپتے ہیں مالا لیکے تیرے نام کو
مؤمناں کو دھیان تیری ذِکر کا ہے صبح و شام

جب فنا کو ترک کر تئیں موت کا پیالا پیا
مؤمناں کا یاد کر خوبی تیری تر تھا ھیا
کیا کرے دل سخت کو فولاد سا کٹھن کیا
کون سے غم کو بسارے مکھ سے نکلے یہ کلام

بدر الدین طیب زکی الدین غازی نامور
نورالدین موسی کے بعد اَز شِہنشاہ داعی بدر
کیا ولی اللہ سدھارے کسکو پوچھے آن کر
شیخ قادر شیخ قاسم شیخ قاضی خان نام

کیا لکھوں کب لگ بیاں غم کا بناکر در اصل
تھے ولی اِک اِک سے اعلی یاد کر اور گئی عقل
دل جنگل ہو مؤمناں کا غم لگا ہے دَوء مثل
اِس سبب سیتی بدن میں غم کے بھڑے تھام تھام

تھے بنی کے آل کی دعوت میں وہ سارے چمن
اِن ولیوں کے سبب سے مؤمناں پائے اَمن
درد کھا سینہ کیا ہے غم سیتی دارم نمن
دل اوپر اندھار اوجڑ غم کے درخت سب انام

اِس صبر کا اجر یہ داعی وجیہ الدین پاک
ہے نشر ھند سند یمن میں جنکے اعجازوں کے ساکھ
اے عزیزو رب کی رحمت تم اوپر ہو لاکھ لاکھ
کیا خوشی بخشی ہے جِس آگے غمی ہے یاء نام

نت وجیہ الدین داعی کے لگو سارے قدم
جنکے دیکھے سے قدم آفت بلاء ہووے عدم
دل میں رکھ زیارت حسن جی کی کرو تم دم بدم
با ادب سیتی قبر کن رہ کھڑے بولو سلام

ہووے سب امید پوری جو رکھوگے دل بھیتر
ناریل اور شیرنی لاؤ نذر موافق قدر
پھول سہرا اور چدر لاؤ چڑھاؤ قبر پر
نت کرو زیارت نمن دو چھوڑ ہووے بہت کام

خوبیاں اِس شیخ کی اکثر سنی ہے شاہ سے
ہے نفع لینا بہت اِس پیر کی درگاہ سے
یہ ثناء ہے مختصر یوں **شیخ ھبت اللہ** سے
ہے پدر جسکا وجیہ الدین یہ داعی الانام

*****